

تمہارے باپ آدم کی غلطی کے علاوہ کچھ ہے؟! میں وہ شخصیت نہیں ہوں (جس کی سفارش اس موقع پر کارآمد ہوگی)۔ آپ لوگ میرے فرزند ابراہیم خلیل علیہ السلام کے پاس جائیں۔ فرمایا کہ ابراہیم علیہ السلام کہیں گے: میں وہ شخصیت نہیں ہوں، میں تو پیچھے پیچھے سے خلیل رہا ہوں، آپ لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف قصد کریں، جس سے اللہ تعالیٰ نے بلا واسطہ کلام فرمایا ہے۔ تو وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوں گے۔ آپ کہیں گے میں وہ شخصیت نہیں ہوں، آپ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جائیں، جو اللہ کا خاص حکم اور روح ہے۔ تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے: میں بھی وہ شخصیت نہیں ہوں۔

اب وہ تمام حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوں گے، تو آپ کھڑے ہوں گے۔ اور امانت اور صلہ رحمی کو بھیجا جائے گا، جو پل صراط کے دائیں بائیں کھڑے ہوں گے۔ پھر تم میں سے پہلے پہل گزرنے والے بجلی کی طرح گزر جائیں گے..... پھر تیز ہوا کے جھونکے کی طرح، پھر پرندے کی طرح، پھر لوگوں کے دوڑنے کی طرح، غرض ان کے اعمال بنی انہیں دوڑائیں گے۔ ”وَبَشِّرِكُمْ قَائِمًا عَلَى الصِّرَاطِ يَقُولُ: سَلِّمْ سَلِّمْ“ اور تمہارا نبی پل صراط پر کھڑا شفاعت کر رہا ہوگا: ”اے میرے رب! سلامتی عطا فرما، سلامتی سے پار فرما۔“ (شفاعت نصیب ہونے والے اس کی بدولت پل پار کر جائیں گے)۔ حتیٰ کہ بندوں کے اعمال (انہیں پل پار کرانے سے) عاجز آجائیں گے۔ یہاں تک کہ آدمی آئے گا تو وہ گھسٹ گھسٹ کر ریگے بغیر چل نہ سکے گا۔ اور پل صراط کے دونوں جانب ہک لٹکے ہوئے ہوں گے، جنہیں حکم ملا ہوگا وہ حسب حکم (گناہگاروں کو) پکڑ لیں گے۔ کچھ خمی حالت میں نجات حاصل کر لیں گے اور کچھ منہ کے بل دوزخ میں جا پڑیں گے۔“ [صحیح مسلم الإیمان باب الشفاعۃ ۳/ ۷۰-۷۲ ح ۱۳۲۹]

پل صراط کے اوپر شفاعت میں تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام شریک ہوں گے۔ اور ہمارے نبی ﷺ کی طرح وہ بھی اپنی اپنی امت کو سلامتی سے پل پار کرانے کے لیے دعا فرمائیں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”وَلَا يَتَكَلَّمُ يَوْمَئِذٍ إِلَّا الرُّسُلُ وَدَعْوَى الرُّسُلِ يَوْمَئِذٍ: ”اللَّهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ“..... [صحیح مسلم،

کتاب الإیمان، صفة الصراط ۳/ ۲۰-۲۱ ح ۲۹۹ عن أبی ہریرۃ رضی اللہ عنہ]

زیر درس حدیث سے واضح ہے کہ انبیاء و رسل علیہم السلام کی اس مسلسل دعا اور پیہم شفاعت سے اعمال کی خرابی کے شکار بہت سے فرزند ان تو حید کو کسی نہ کسی درجے میں پل صراط سے پار ہونا نصیب ہوگا، اور اس سے بھی بدتر اعمال والوں کو یہ شفاعت بھی فائدہ نہ دے سکے گی، اور پل صراط پر مقررہ ہک اور کانٹے حسب حکم الہی بہت سے فاسق و فاجر



مسلمانوں کو پکڑ کر دوزخ کی آگ میں جھونک دیں گے۔ اَعَاذَنَا اللَّهُ مِنْهَا